اصول الشاشی

تعریفات و احکام

از قلم: فراز عزیز پنہور

(متعلم : جامعۃ المدینہ فیضان عثمان غنی)

خاص کی تعریف :

خاص ایسا لفظ ہے جو معنیٰ معلوم یا مسمی معلوم کے لیے انفرادی طور پر وضع کیا ہو۔

خاص کا حکم :

اس پر عمل کرنا قطعی طور پر واجب ہے ۔

مثال : يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ

عام کی تعریف :

عام ایسا لفظ ہے جو افراد میں سے تمام کو لفظاً یا معنی شامل ہو ۔

نوٹ : عام کی دو قسمیں ہیں اور دونوں کا حکم بھی الگ الگ ہے۔

عام مخصوص کی تعریف :

عام کے حکم میں سے ایک یا کچھ افراد کو نکال دیا جائے تو اسے عام مخصوص کہتے ہیں ۔

عام مخصوص کا حکم :

اس پر عمل کرنا واجب ہے موجود افراد میں تخصیص کے احتمال کے ساتھ ۔

عام غیر مخصوص کی تعریف :

عام کی حکم میں سے اگر کسی بھی فرد کو نہ نکالا جائے تو اسے عام غیر مخصوص کہتے ہیں ۔

عام کی مثال : فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ۔

مطلق کی تعریف :

وہ اسم جسے بغیر کسی قید کے مسمی مراد لیا جائے خواہ وہ صفت ہو یا اسم جنس۔

مطلق کا حکم :

جب مطلق کے اطلاق پر عمل کرنا ممکن ہو تو اس پر خبر واحد یا قیاس کے ذریعے زیادتی کرنا جائز نہیں۔

مطلق کی مثال : اَلزَّانِیَۃُ وَ الزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا کُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ۔

مقید کی تعریف :

وہ اسم جس سے مع القید مسمی مراد لیا جائے خواہ وہ صفت ہو یا اسم جنس۔

مقید کا حکم۔

جب کوئی لفظ مقید وارد ہو تو اس میں قید کا اعتبار کرنا واجب ہے جب تک کوئی ایسا لفظ وارد نہ ہو جو اس قید کے باطل کرنے کا فائدہ دے۔

مقید کی مثال : وَ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَــًا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۔

مشترک کی تعریف :

مشترک ایسا لفظ ہے جو دو یا دو سے زائد مختلف معانی کے لیے وضع کیا گیا ہو۔

مشترک کا حکم :

جب مشترک کے معانی میں سے کوئی معنیٰ متعین ہو جائے تو دیگر معانی کا اعتبار ساقط ہوجائے گا ۔

مشترک کی مثال : لفظ مشتری اور لفظ جاریۃ۔

مؤول کی تعریف :

جب ظن غالب سے مشترک کا کوئی معنیٰ ترجیح پا جائے تو وہ مؤول ہوجائے گا۔

مؤول کا حکم :

اس پر عمل کرنا واجب ہے خطا کے احتمال کے ساتھ ۔

مؤول کی مثال : حَتّٰی تَنْکِحَ زَوْجًا غَیْرَہٗ۔

حقیقت کی تعریف :

واضع اللغت نے جو لفظ جس معنیٰ کے لیے وضع کیا ہو اگر وہ لفظ اسی معنیٰ میں استعمال ہو تو اسے حقیقت کہتے ہیں ۔

نوٹ : حقیقت کی تین قسمیں ہیں اور ہر ایک کا حکم بھی مختلف ہے۔

۱ ۔ حقیقت متعذرہ :

وہ حقیقت جس پر عمل کرنا مشکل ہو۔

۲ ۔ حقیقت مہجور۔

وہ حقیقت جس پر عمل کرنا تو آسان ہو لیکن لوگوں نے اس پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہو۔

۳ ۔ حقیقت مستعملہ ۔

وہ حقیقت جس پر عمل کیا جاتا ہو مگر اس کے مجاز پر بھی عمل کیا جاتا ہو۔

حقیقت متعذرہ و مہجورہ کا حکم :

جب حقیقت متعذرہ یا مہجورہ ہو تو بالاتفاق مجازی معنیٰ مراد لیں گے

حقیقت مستعملہ کا حکم :

حقیقت مستعملہ کی دو صورتیں ہیں یا تو مجاز متعارف ہوگا یا نہیں اگر مجاز متعارف ہے تو امام صاحب کے نزدیک حقیقت پر عمل کرنا اولی ہے جبکہ صاحبین کے نزدیک عموم مجاز پر عمل کرنا اولی ہے اور اگر مجاز متعارف نہیں ہے تو بالا تفاق حقیقت پر عمل کرنا اولی ہے۔

حقیقت کی مثال : لفظ شیر(جب اس سے مراد درندہ ہو)

مجاز کی تعریف :

واضع اللغت نے جو لفظ جس معنیٰ کے لیے وضع کیا ہو اگر وہ لفظ اسی معنیٰ میں استعمال نہ ہو تو اسے مجاز کہتے ہیں ۔

مجاز کا حکم :

مجاز کی طرف اسی وقت رجوع کریں گے جب حقیقت متعذرہ یا مہجورہ ہو۔

صریح کی تعریف :

صریح وہ لفظ ہے جس کی مراد ظاہر ہو یعنی لفظ بولتے ہی مراد سمجھ آجائے۔

صریح کا حکم :

صریح سے کلام کی مراد ثابت ہو جاتی ہے اگرچہ وہ خبر، صفت یا ندا ہو اس میں نیت کا اعتبار نہیں ہوتا۔

صریح کی مثال : جب کوئی اپنی بیوی کو(انت طالق) کہے تو طلاق واقع ہوجائے گی۔

کنایہ کی تعریف :

کنایہ وہ لفظ ہے جس کی مراد پوشیدہ ہو۔

کنایہ کا حکم۔

نیت یا دلالت حال پائے جانے کے وقت کنایہ کا حکم ثابت ہوتا ہے۔

کنایہ کی مثال : جیسے کوئی کہے (انت بائن) ۔

ظاہر کی تعریف :

ظاہر اس کلام کو کہتے ہیں جس کو سنتے ہی اس کی مراد بغیر کسی تامل کے سامع پر واضح ہو جائے۔

نص کی تعریف :

کلام جس معنیٰ کے چلایا جائے تو وہ کلام اس معنیٰ کے لیے نص کہلاتا ہے۔

ظاہر و نص کا حکم :

ظاہر و نص پر عمل کرنا واجب ہے خواہ یے عام ہوں یا خاص۔ لیکن غیر کے ارادے کا احتمال باقی رہتا ہے۔

ظاہر کی مثال : وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰواؕ۔

نص کی مثال : فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَۚ۔

مفسر کی تعریف :

مفسر وہ کلام ہے جس کی مراد متکلم کی جانب سے کسی بیان کے ساتھ اس طرح ظاہر ہو کہ اس میں تاویل و تخصیص کا احتمال نہ رہے۔

محکم کی تعریف :

وہ کلام ہے جس میں متکلم کی مراد مفسر سے اس قدر زیادہ ظاہر ہو کہ اس کا خلاف کسی طور پر بھی جائز نہ ہو۔

مفسر و محکم کا حکم :

مفسر و محکم پر ہر حال میں عمل کرنا واجب ہے۔

مفسر کی مثال : جیسے کوئی شخص کہے : تَزَوَّجْتُ فَلانَةً شَهْراً بِكَذَا "

محکم کی مثال : کوئی شخص اقرار کرے کہ الفلانِ عَلَی الْفٌ مِنْ ثَمَنِ هَذَا الْعَبْدِ۔

خفی کی تعریف :

خفی وہ لفظ ہے جس کی مراد کسی عارضے کی وجہ سے پوشیدہ ہو نہ کہ صیغہ کی وجہ سے۔

خفی کا حکم :

خفی کے معانی اور محتملات کی تلاش واجب ہے یہاں تک کہ خفاء دور ہو ہوجائے۔

خفی کی مثال : اَلزَّانِيَةُ وَ الزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ۔

مشکل کی تعریف :

وہ لفظ جس میں خفی سے بھی زیادہ خفا اور پوشیدگی پائی جائے ، اور اپنے دیگر افراد میں اس طرح گھل مل گیا ہو کہ اس کی پہچان مشکل ہو گئی ہو حتی کہ اس کےمعانی کی طلب اور پھر ان میں غور و فکر اسے اپنے ہم شکل افراد سے ممتاز کر دے۔

مشکل کا حکم :

اس کے معانی کی طلب پھر ان میں غوروفکر کرنا واجب ہے۔

مجمل کی تعریف :

مجمل وہ لفظ ہے جس میں کئی معنیٰ کا احتمال ہو اور اس کی مراد اس وقت ظاہر ہو جب متکلم کی جانب سے کوئی بیان آئے ۔

متشابہ کی تعریف :

متشابہ وہ لفظ ہے جس کی مراد دنیا میں معلوم نہیں ہوگی اگرچہ آخرت میں معلوم ہوجائے۔

مجمل و متشابہ کا حکم :

ان کی مراد کے حق ہونے کا اعتقاد رکھنا ضروری ہے یہاں تک کہ اس کی وضاحت ہوجائے۔

مجمل کی مثال : اللہ نے قرآن میں فرمایا۔ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ۔

متشابہ کی مثال :

قرآن کریم کی بعض سورتوں کے شروع میں موجود حروف مقطعات۔

عبارت النص کی تعریف :

کسی حکم کو ثابت کرنے کے لیے جو کلام چلایا جائے اسے عبارۃ النص کہتے ہیں ۔

عبارۃ النص کا حکم :

عبارت النص جب عوارض سے خالی ہو تو قطعیت کا فائدہ دیتی ہے اور تعارض کے وقت اسے اشارة النص پر ترجیح حاصل ہوگی ۔

عبارة النص کی مثال : لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ ۔

اشارة النص کی تعریف :

نص میں بغیر زیادتی کے جو معنیٰ و حکم اشارۃ سمجھ میں آرہا ہو اسے اشارة النص کہتے ہیں۔ نیز اس کے لیے کلام نہیں چلایا جاتا۔

دلالت النص کی تعریف :

ایسا معنیٰ جو لغوی طور پر حکم منصوص علیہ کی علت سمجھا جائے ۔

دلالت النص کا حکم :

منصوص علیہ میں پائی جانے والی علت جہاں پائی جائے گی اس کا حکم بھی وہاں پایا جائے گا۔

دلالت النص کی مثال : فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا ۔

اقتضاء النص کی تعریف :

وہ معنی جسے مقدر جانے بغیر کلام کی دلالت درست نہ ہو۔

اقتضاء النص کا حکم :

اس کا حکم یہ ہے کہ اس سے ثابت ہونے والا حکم بقدر ضرورت ثابت ہوتا ہے ۔

اقتضاء النص کی مثال : حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ ۔

امر کی تعریف :

امر کی تعریف : امر کا لغوی معنی یہ ہے کہ کوئی شخص دوسرے سے کہے افعل یہ کام کر۔ اور شرع میں تَصَرُّفَ الْزَامِ الْفِعْلِ عَلَى الْغَيْرِ " یعنی دوسرے پر فعل کو لازم کرنے کا تصرف امر کہلاتا ہے۔

امر مطلق کی تعریف :

وہ امر جس میں کسی قرینہ یا دلیل سے یہ معلوم نہ ہو کہ اس پر عمل کرنا ضروری ہے یا نہیں امر مطلق کہلاتا ہے۔

امر مطلق کا حکم :

جب تک اس کے خلاف دلیل قائم نہ ہو اس پر عمل کرنا واجب ہے۔

امر مطلق کی مثال : اللہ عز وجل نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا: ﴿وَإِذَا قُرِءَ القرآن فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ۔

مطلق عن الوقت کی تعریف :

وہ مامور بہ جس کی ادائیگی محدود وقت کے ساتھ مقید نہ ہو بلکہ پوری زندگی میں کسی بھی وقت ادا کرنا ادا کہلائے گا۔

مطلق عن الوقت کا حکم :

اس کی ادائیگی فوراً لازم نہیں بلکہ تاخیر کے ساتھ بھی ہوسکتی ہے لیکن اس شرط کے ساتھ کہ زندگی میں فوت نہ ہو۔

مطلق عن الوقت کی مثال : جیسے : زکوۃ، عشر، صدقہ فطر ۔

مقید بالوقت کی تعریف :

وہ مامور بہ جس کی ادائیگی کے لیے وقت مقرر ہو اور وقت کے اندر اندر ادائیگی ضروری ہو ورنہ قضا کہلائے گا۔

نوٹ : اس کی دو قسمیں ہیں۔

١ ۔ وہ مامور بہ جس کے لیے وقت ظرف ہو۔

وہ مامور بہ جس کے لیے وقت معیار ہو۔

پہلی قسم کی تعریف :

وہ مامور بہ جو تمام وقت کو محیط نہیں ہوتا بلکہ وقت کے کسی بھی حصے میں پایا جا سکتا ہو۔

پہلے قسم کے دو حکم :

(1) اس وقت میں اس فعل کی جنس سے دوسرے فعل کا واجب ہونا اس کے منافی نہیں
(2) مامور به معین نیت کے بغیر ادا نہیں ہوتا۔

دوسری قسم کی تعریف :

وہ مامور بہ جو تمام وقت کو محیط ہو اور وقت کی کمی وزیادتی سے گھٹتا بڑھتا رہے۔

دوسری قسم کا حکم :

اس وقت میں مخصوص عبادت کے علاوہ اس جنس کی کوئی دوسری عبادت جائز نہیں ہے۔

حسن بنفسہ کی تعریف :

وہ مامور بہ جس میں بذاتِ خود اچھائی پائی جائے۔

حسن بنفسہ کا حکم :

جب بندے پر اس کی ادائیگی لازم ہو جائے تو بغیر ادائیگی یے ساقط نہیں ہوتا ۔

حسن بنفسہ کی مثال : اللہ پر ایمان لانا، سچ بولنا وغیرہ۔

حسن لغیرہ کی تعریف:

وہ مامور بہ جو غیر کی وجہ سے حسن ہو جائے۔

حسن لغیرہ کا حکم :

جب وہ واسطہ ساقط ہو جائے جس کی وجہ سے اس میں حسن آیا تھا تو مامور بہ بھی ساقط ہو جائے گا ۔

حسن لغیرہ کی مثال : اس کی مثال وضو اور سعی الی الجمعہ ہے۔

اداء کی تعریف :

عین واجب کو اس کے مستحق کے حوالے کرنا ادا کہلاتا ہے۔

ادا کی دو قسمیں ہیں۔

١ ۔ اداء کامل

۲ ۔ اداء قاصر۔

اداء کامل کی تعریف ۔

مامور بہ کو صحیح و مشروع طور پر اور تمام حقوق کے ساتھ بجا لانا ادائے کامل کہلاتا ہے۔

اداء کامل کا حکم :

جب اسی انداز میں ادائیگی ہو جائے تو مامور کی ذمہ داری پوری ہوجاتی ہے۔

اداء کامل کی مثال : نماز کو اس کے وقت میں باجماعت ادا کرنا وغیرہ۔

اداء قاصر کی تعریف:

واجب کو بعینہ لیکن اس کی صفت میں کچھ نقصان کے ساتھ مستحق کے حوالے کرنا ادائے قاصر کہلاتا ہے۔

اداء قاصر کا حکم :

اگر اس کی مثل کے ساتھ نقصان پورا ہوسکتا ہے تو پورا ہو جائے گا ورنہ ساقط ہو جائے گا البتہ گناہ ہوگا ۔

اداء قاصر کی مثال : نماز کو تعدیل ارکان کے بغیر ادا کرنا وغیرہ۔

قضاء کی تعریف :

واجب کی مثل کو اس کے مستحق تک پہچانا قضا کہلاتا ہے ۔

اس کی بھی دو قسمیں ہیں۔

١ ۔ قضاء کامل

٢۔ قضاء قاصر۔

قضاء کامل کی تعریف :

مستحق تک ایسی چیز پہچانا جو صورۃ اور معنی دونوں طرح واجب کی مثل ہو۔

قضاء قاصر کی تعریف :

وہ چیز مستحق کے حوالے کرنا جو واجب کی مثل صوری نہیں بلکہ مثل معنوی ہو۔

مثل شرعی کی تعریف :

وہ مثل جو واجب کے کسی طرح بھی مشابہ نہ ہو نہ معنی اور نہ صورۃ لیکن شریعت نے اس کو مثل قرار دیا ہو۔